سوال

(659) لفظ جلالہ کا نبی اکرم ﷺ کے نام کے ساتھ استعمال

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کاغذ کے چارٹوں اور دھاگوں سے بنی ہوئی بعض چیزوں پر اللہ تعالی کا اسم پاک نبی اکرم ﷺ کے اسم گرامی کے ساتھ ملا کر لکھا جاتا ہے کہ ''اللہ محمد'' تو اس کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ بات لوگوں میں کئی طرح سے رواج پا گئی ہے لیکن یہ جائز نہیں ہے کہ اللہ تعالی کا اسم پاک لکھا ہو اور اس کے ساتھ ہی رسول اللہ ﷺ کا اسم گرامی لکھ دیا جائے ۔ ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں عرض کیا تھا : ماشاء اللہ ۔ ۔ ۔ ''جو اللہ چاہے اور جو آپ چاہیں ۔ ''تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا

((جعلتنی للہ عدلا! بل ماشاء اللہ وحدہ)) (مسند احمد: 1 214، 283، 347)

''تم نے مجھے اللہ کا شریک بنا دیا ہے بلکہ یہ ہو کہ ''جو اللہ وحدہ (اکیلا) چاہے ۔''

اگر اس طرح کی لوح وغیرہ لٹکانے سے مقصود حصول تبرک ہو تو یہ بھی جائز نہیں کیونکہ حصول تبرک کا طریقہ یہ ہے کہ نبی اکرم ﷺ کی سنت پر عمل کیا جائے اور آپ کے راستہ پر چلا جائے ۔ اسی طرح گھروں میں ایسے کتبوں ارو تختیوں کو لٹکانا جن پر قرآن کریم کی آیات لکھی ہوئی ہوں ، نبی اکرم ﷺ سے یا حضرات صحابہ کرام اور تابعین سے یا آئمہ سلف سے ثابت نہیں ہے ۔ معلوم نہیں یہ بدعت کہاں سے آگئی ہے ۔ حقیقت میں یہ بدعت ہی ہے کیونکہ قرآن مجید تو اس لیے نازل ہوا ہے کہ اس کی تلاوت کی جائے ، نہ اس لیے کہ اسے دیواروں پر لٹکا دیا جائے ۔ دیواروں پر لٹکانے سے خرابی کا ایک پہلو یہ بھی ہے کہ ایسے کرنے والے یہ اعتقاد رکھتے ہیں کہ یہ ان کے لیے تعویذ ہے اور اس طرح وہ صحیح حرز زبان سے قرآن مجید کی تلاوت کو چھوڑ دیتے ہیں حالانکہ نبی ﷺ نے تو یہ فرمایا ہے : ''جو شخص رات کو آیت الکرسی کی تلاوت کرے تو اللہ تعالی کی طرف سے ایک محافظ اس کی حفاظت کرتا ہے اور صبح تک شیطان اسکے قریب بھی نہیں آتا ۔'' (صحیح البخاری ، الوکالة ، باب اذا وکل فترک الوکیل شنا فاجازہ الموکل فھو جائز ۔ ۔ ۔ الخ ، حدیث : 2311)

مجلسوں میں عام طور پر حرام باتیں بھی ہوتی ہیں اور بسا اوقات وہاں آلات لہو ولعب بھی موجود ہوتے ہیں لہذا ایسی جگھوں میں اللہ تعالی کا کلام نہیں ہونا چاہیے ۔ لہذا ہم اپنے مسلمان بھائیوں کو یہ نصیحت کریں گے کہ وہ ایسی تختیوں اور کتبوں کو گھروں میں نہ لٹکائیں جن پر قرآن مجید کی آیات ہوں یا اللہ تعالی کا اسم پاک ہو یا نبی ﷺ کا اسم گرامی ہو ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ]

ج4ص501

محدث فتویٰ